۱۰ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

وصیت نامہ

برائے سالکین و برادران طریقت

حضرت اقدس مفتی شیخ بشیر احمد شاہجمالی نقشبندی مجددی نوراللہ مرقدہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصلٰوۃ والسلام علی رسولہ الکریم

حدیث اوصیٰ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ، يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ، إِلاَّ وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ
(متفق علیہ مشکوٰۃ باب الوصایا)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْراً قَطُّ لِأَهْلِهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلي نَفْسِهِ ، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصٰى بَنِيْهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللّٰهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لَهٗ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهُ
(متفق علیہ مشکوٰۃ باب التوبۃ)

1. اولاد صالحہ صدقہ جاریہ ہوتی ہے۔ الحمدللہ آپ کو اللہ پاک نے صالح بنایا ہے۔ میرے لئے آپ صدقہ جاریہ ہیں، مجھے آپ ان اعمال سے خوش رکھیں، مجھے آپ کی دنیا کی بہ نسبت قبر میں زیادہ ضرورت ہے۔

(الف) تفسیر اور حدیث اور فقہ پڑھائیں۔ حدیث کا جو رسالہ پڑھائیں غنیمت ہے مگر مشکوٰۃ شریف اور صحیح بخاری شریف پڑھا کر میری قبر پر آیا کریں۔

(ب) قرآن پاک تجوید اور اسکی مشق اور تجوید کے رسائل پڑھائیں۔ میری آخر دم تک اس کی پیاس رہی۔ آپ مشروباتِ قرآن سے اپنے ابو کو جام پلاتے رہیں گے انشاءاللہ۔

(ج) ذکراللہ النجی من عذاب القبر ہے - اپنے ابو کے لئے ذکراللہ کی مجالس قائم کریں ذکراللہ کی دعوت و تلقین کرکے قبر میں سامان راحت پہنچاتے رہیں۔

(د) تہجد قبر کا نور علی نور ہے۔ میرے بچے اپنے ابو کی قبرکو تہجد کے بلب سے روشن فرماویں مجھے روزانہ تمھاری انتظار رہیگی۔۔۔

(ہ) اوابین عفت کا زینہ ہے۔ میرے بچے تمھاری عفت، پاک ، دامنی اور نظروں کی حفاظت آنجہانی محافل میں میرے لئے سرخ روئی، سرفرا زی، مبارکوں اور بشارتوں کا ذریعہ ہو گی۔ اوابین کا التزام رکھیں اپنے ابو کو شرم ساری سر نگو ئی سے بچائیں۔۔ نفل اوابین کے ساتھ روزانہ توبہ استغفار کرکے زینہ قرب و وصول کوقائم و دائم رکھیں۔

(ز) قبر میں پہلی تین راتیں بہت مشکل ہوتی ہیں۔ آپ پر لازم ہے کہ حلال طیب رزق سے صدقہ دیکر راقم کو ایصال ثواب کریں۔

(ح) دو رکعت پڑھیں، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار قل شریف دس بار اور سورۃ تکاثر دس بار ۔ سلام کے بعد اس کا ثواب راقم کو ایصال فرما دیں۔

(ط) ستر ہزار بار کلمہ طیبہ پڑھ کر ایصال ثواب فر ما دیں۔ انفرادی پڑھیں یا اجتماعی۔۔ مگر فوراً کریں۔

(ی) چوتھا کلمہ ستر ہزار بار پڑھ کر راقم کو ایصال ثواب فرما دیں، یہ بھی فوراً کریں۔

روزانہ سورتوں کا مجموعہ (پندرہ منٹ) کے نام سے راقم طبع کراتا تھا وہ پڑھ کر ایصال ثواب فرما دیں، ورنہ درود شریف ایک مرتبہ سورۃفاتحہ تین مرتبہ اور قل شریف تین مرتبہ پڑھ کر ثواب پہنچائیں ، آپ کی مہربانی ہوگی۔

مسنون و مشروع طریقہ ایصال ثواب

یا اللہ جو پڑھا (یا بتایا) محض اپنے فضل و کرم سے قبول فرما آمین، یا اللہ اسکا ثواب حضور اقدس ﷺ صحابہ ، اہل بیت، ازواج مطہرات اور سب مؤمنین و مؤمنات خصوصاً میرے ابو کو پہنچادیں۔ یہ طریقہ مختصر اور بنیادی طور پر شامی میں موجود ہے۔ شامی جلد اول صفحہ 605

میرے بچے یہ سب اعمال اللہ کی رضا کے لئے کریں۔ اور اسکا ثواب اس طرح پہنچا ئیں۔

میرے بچے اگر سب اعمال روزانہ کر سکیں تو جو عمل آسانی سے کر سکیں وہ معمول بنا لیں۔ جزاک اللہ احسن الجزاء اعلی الجزاء افضل الجزاء خیر الجزاء آمین۔

میرے بچوں کلمہ شریف کا کورس کئی مرتبہ کرا لیں اور اپنے لئے بھی کر لیں۔

میرے بچوں مخلص دوست صرف تین ہیں:
1) اللہ 2) رسول اللہ ﷺ 3) مؤمنین صالحین

باقی سب لالچ اور طمع کے یار ہیں۔ بیشک مخلوق کو خوش رکھیں مگر اس طرح جس میں اللہ اور اللہ کے حبیب ﷺ خوش ہوں۔ وہ شخص احمق اور ناکام ہے جو مخلص دوست کو ناراض کرے لالچی آدمی کو خوش کرے۔

انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین أمنوا الذین یقیمون الصلٰوۃ و یؤتون الزکٰۃ وھم راکعون

میرے بچوں عزت آدمی کو علم سے اور تقویٰ سے ملتی ہے۔ جہالت سے اور گناہوں کی گندگیوں سے آدمی ذلیل ہو جاتا ہے۔ گناہ اگرچہ بند کمرے میں ہو مگر اس کی سیاہی اور بدبو باہر آجاتی ہے، مکاری اور فنکاری سے اگر اس کو چھپائے گا تو مزید اور جلدی بدنام ہو جائے گا۔

اسی طرح علم اور تقویٰ بند کمرے میں کیوں نہ ہوتو اس کا نور اور اس کی خوشبو باہر آجاتی ہے۔

حاسدین اور مفسدین سر توڑ کوشش کریں مگر ایک دن اللہ پاک ان کو ہدایت دے دیتے ہیں یا ان کو راستے سے ہٹا دیتے ہیں۔

- ان اکرمکم عند اللہ اتقکم
- وکان حقاً علینا نصر المؤمنین

مولانا مفتی کفایت اللہؒ قوم کے حجام تھے 3 فٹ کاقد تھا۔ دبلے پتلے لیکن حکومت برطانیہ اُن سے ڈرتی تھی۔

میرے بچوں ! ہر طبقے کا رزق اللہ پاک نے مٹی میں رکھا ہے ۔ لیکن علماء اور مشائخ کا رزق محراب و منبر کے ساتھ رکھا ہے۔ مٹی سے رزق تلاش کرنے میں خواری بھی ہےاور مشقت بھی ہےکثیر خطرات میں بھی ہے ، محراب و منبر رزق کے ساتھ کثیر المنفعت اور قلیل المشقت ہے۔ محراب و منبر کے ساتھ رزق انواع در انواع حاصل ہوتا ہےاور لازوال ہوتا ہے، بلکہ وللآخرة خيرلک من الاولی کی شان سے ہو تا ہے۔ ہر آنے والا دن پچھلے دنوں سے ترقی والا ہوتا ہے۔

کلما دخل علیها ذکریا المحراب وجد عندها رزقاo

ولو ان اهل القری امنوا واتقوا لفتحنا علیهم برکاۃ من السماء والارضo

اولیاء کرام کا تعامل بھی شاہد ہے کہ پہاڑوں میں اور صحراؤں میں علم اور تقوٰی کے مراکز و خانقاہیں قائم فرماتے ہیں ، ان کے انوار سے لاکھوں دل منور ہوتے ہیں اور خیر و برکات اور انواع در انواع رزق کی وہاں بارش ہوتی ہے بلکہ ان کے ساتھ نسبت رکھنے والے بے شمار خاندان پلتے اور بڑھتے رہتے ہیں ۔ مزارات کی کیفیات فیوضات لوگوں کے لئے کشش و ہدایت کا ذریعہ بنتی ہیں۔

ے میں قربان تنہاں توں باہو قبر جنہاں دی جیوے ہو

میرے عزیزوں اختلاف سے بچو ۔ اختلاف کو ختم کرنے کا دیر اثر مگر پائیدار حل یہ ہے کہ آپ اللہ اور اسکے رسول کو راضی کرنے والے کام کثرت سے کریں اور اللہ کی مخلوق کی مالی و بدنی خدمت کرتے رہیں ۔ مخالفت کے الزامات و اعترازات سے اپنی اصلاح کرتے رہیں ، اس کا کوئی جواب نہ دیں۔ چند دنوں میں اللہ پاک اس کو دیوانہ بنا دیں گے ۔وہ اپنی حسد کی آگ میں جل جل کر ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جائے گا۔

- واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما
- واذا سمعوا الغو اعرضعوا عنہ وقالوا لنا اعمالنا ولكم اعمالكم سلٰم عليكم لا نبتغی الجاهلين

اختلاف سے اور جواب در جواب سے مثبت فکر اور ترقی پزیر صلاحیت تباہ ہو جاتی ہے اور اختلاف کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا رہتا ہے۔

- جنت البقیع کی مٹی اور میرے پیرو مرشدؒ کی مرقد مبارک کی تھوڑی سی مٹی، دین پور شریف کے مزارات کی مٹی اور دارالعلوم کراچی کے مزارات کی مٹی ، حضرت لاہوریؒ کے مزار کی مٹی ، حضرت بخاریؒ کے مزار کی مٹی، حضرت سید امین شاہ صاحبؒ کے مزار کی مٹی، حضرت بنوریؒ کےمزار کی مٹی ، میرے عظیم والد داعی توحید و سنت عالم ربانی ؒکے مزار کی مٹی میری قبر میں چھڑک کر راقم کو اندر لے جائیں۔۔ یہ مٹی راقم نے جمع کرکے جندو شاہ کے پاس رکھی ہوئی ہے۔
- گنبد خضرا کا ٹکرا میرے کفن میں رکھیں جو جندو شاہ کے پاس ہے۔

واضح رہے کہ یہ میرا انفرادی ذوق ہے کوئی اس کو مستقل مسئلہ نہ بنالیں۔ راقم کا انفرادی عمل کسی درجہ میں حجت نہیں البتہ تبرک قرآن و حدیث اور آثار صحابہ سے ثابت ہے۔

(الف) فيہ مما بقيۃ مما ترک آل موسیٰ و هارون

(ب) والتين والزيتونo وطور سينينo وهٰذا البلد الامينo

(ج) والتخذو من مقام ابراهيم مصلی

(د) ان الصفا والمروة من شعائر الله

(ھ) حدیث معراج جید السند ہےاسکو تلقی بالقبول حاصل ہے ۔ اسمیں جبرئیل امینؑ نے متعدد مقامات پر آپ کو عرض کیا یہ جگہ فلاں پیغمبر سے نسبت رکھتی ہےآپ یہاں نفل پرھیں۔ انبیاء علیہ السلام و اولیاء کرام کے مستعمل اشیاء تقدس و تبرک پر راقم کا ایک رسالہ مسودہ میں ہے، اللہ پاک اس کو قبول فرما ئیں۔
اسی طرح آثار صحابہ اور انکے طرز عمل سے ثابت ہے۔

صرف تین مرتبہ اللہ اللہ اللہ دل اور زبان سے کہکر اسکا ثواب راقم کو دے دیا کریں ۔

صرف تین مرتبہ سبحان اللہ کہکر اسکا ثواب راقم کو دےدیں۔

--- صرف تین دفعہ دل سے اللہ اللہ اللہ کہکر راقم کو ایصال ثواب کر دیں مگر آنکھیں بند کر کے۔

میری دعا ہے کہ اللہ پاک آپ پر راضی ہوں آپ کو راضی رکھیں--- آمین۔

فقیر (مولانا مفتی) بشیر احمد شاھجمالی نقشبندی (رحمۃ اللہ علیہ)
خادم جامعہ عطاء العلوم وخانقہ حبیبیہ شاہ جمالیہ نقشبندیہ
شاہ جمال اڈانوتک ڈیرہ غازی خان